وہی ہے اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔ اور قرآن شریف خدا تعالیٰ کی کتاب ہے! اسلام سچا مذہب (دین) ہے۔ دین اور دنیا کی تمام بھلائیاں اور نیک باتیں اسلام سکھاتا ہے۔

سوال۔ اسلام کا کلمہ کیا ہے؟

جواب۔ اسلام کا کلمہ یہ ہے! لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ!

(ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں!

اس کلمہ کو کلمہ طیبہ اور کلمہ توحید کہتے ہیں!

سوال۔ کلمہ شہادت کیا ہے؟

جواب۔ کلمہ شہادت یہ ہے:۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(ترجمہ) گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ!

اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں!

سوال۔ ایمان مجمل کیا ہے؟

جواب۔ ایمان مجمل یہ ہے: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ

ترجمہ:۔ ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں

وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ!

اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے!

سوال۔ ایمان مُفصّل کیا ہے۔

جواب۔ ایمان مُفصّل یہ ہے :۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ

ترجمہ:۔ ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر

وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ

اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی

وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ!

اور بری تقدیر خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اُٹھائے جانے پر!

سوال۔ تمھیں کس نے پیدا کیا؟

جواب۔ ہمیں اور ہمارے ماں باپ اور آسمانوں اور زمینوں اور تمام مخلوق کو خدا تعالیٰ نے پیدا کیا ہے!

سوال۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا کو کس چیز سے پیدا کیا؟

جواب۔ اپنی قدرت اور اپنے حکم سے پیدا کیا ہے!

سوال۔ جو لوگ خدا تعالیٰ کو نہیں مانتے اُنھیں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اُنھیں کافر کہتے ہیں!

سوال۔ جو لوگ کہ خدا تعالیٰ کے سوا اور چیزوں کی پوجا کرتے ہیں

جیسے ہندو کہ بتوں کو پوجتے ہیں اُنھیں کیا کہتے ہیں؟

جواب - ایسے لوگوں کو کافر اور مُشرک کہتے ہیں!

سوال - جو لوگ کہ دو یا تین خدا مانتے ہیں - جیسے عیسائی کہ تین خدا مانتے ہیں اُنھیں کیا کہتے ہیں؟

جواب - اُنھیں بھی کافر اور مُشرک کہتے ہیں!

سوال - مشرک بخشے جائیں گے یا نہیں؟

جواب - مشرکوں کی بخشش نہیں ہوگی - وہ ہمیشہ تکلیف اور عذاب میں رہیں گے!

سوال - حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون تھے؟

جواب - حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم خدائے تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول اور پیغمبر تھے - ہم اُن کی اُمت میں ہیں!

سوال - ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے تھے؟

جواب - عرب کے مُلک میں مکّہ معظمہ ایک شہر ہے اُس میں پیدا ہوئے تھے!

سوال - آپ کے والد اور دادا کا کیا نام تھا؟

جواب - آپ کے والد ماجد کا نام عبداللہ اور آپ کے دادا کا نام

عبد المطلب تھا!

سوال - ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور پیغمبروں سے مرتبے میں بڑے ہیں یا چھوٹے؟

جواب - ہمارے پیغمبر ؐ مرتبے میں سب پیغمبروں سے بڑے اور خدائے تعالیٰ کی ساری مخلوق سے زیادہ بزرگ ہیں!

سوال - حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تمام عمر کہاں رہے؟

جواب - ترپن ۵۳ سال کی عمر تک اپنے شہر مکہ معظمہ میں رہے اس کے بعد خدائے تعالیٰ کے حکم سے مدینہ منورہ میں چلے گئے اور دس سال وہاں رہے پھر تریسٹھ ۶۳ سال کی عمر میں وفات پائی!

سوال - اگر کوئی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ مانے وہ کیسا ہے؟

جواب - جو شخص حضرت ؐ کو خدا تعالیٰ کا رسول نہ مانے وہ بھی کافر ہے!

سوال - حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ماننے کا کیا مطلب ہے؟

جواب - حضرت ؐ کو ماننے کا یہ مطلب ہے کہ آپ کو خدا تعالیٰ کا بھیجا ہوا پیغمبر یقین کرے، اور خدائے تعالیٰ کے بعد ساری مخلوق سے آپ کو افضل سمجھے اور آپ سے محبت رکھے، اور آپ کے حکموں کی تابعداری کرے

سوال - یہ کیسے معلوم ہوا کہ حضرت محمد مصطفےٰ ؐ خدائے تعالیٰ کے سچے پیغمبر ہیں؟

سلہ جہاں پر ؐ یا صلعم لکھا ہوا دیکھو اسے صلی اللہ علیہ وسلم پڑھو ۱۲

اگرچہ حضورؐ نے دنیا میں کسی سے علم نہیں سیکھا، لیکن خدا تعالیٰ نے آپ کو تمام مخلوق سے زیادہ علم دیا تھا!

سوال - حضرت جبرئیل علیہ السلام کون ہیں؟

جواب - فرشتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے حکم پیغمبروں کے پاس لاتے تھے!

سوال - مسلمان خدا تعالیٰ کی بندگی کیسے کرتے ہیں؟

جواب - نماز پڑھتے ہیں۔ روزے رکھتے ہیں، مال کی زکوٰۃ دیتے ہیں، حج ادا کرتے ہیں!

سوال - نماز کسے کہتے ہیں؟

جواب - نماز خدا تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے جو خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں اور حضرت رسول مقبول صلعم نے حدیثوں میں مسلمانوں کو سکھایا ہے!

سوال - بندگی کا وہ طریقہ جسے نماز کہتے ہیں کیا ہے؟

جواب - گھر میں یا مسجد میں خدا تعالیٰ کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں اور قرآن شریف پڑھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی تعریفیں بیان کرتے ہیں، اس کی بزرگی، اور تعظیم کرتے ہیں، اس کے سامنے جھک جاتے ہیں اور زمین پر سر رکھ کر اس کی بڑائی اور اپنی عاجزی اور ذلت ظاہر کرتے ہیں!

سوال - مسجد میں نماز پڑھنے سے آدمی خدا تعالیٰ کے سامنے ہوتا ہے یا گھر میں ؟

جواب - خدا تعالیٰ ہر جگہ سامنے ہوتا ہے - چاہے مسجد میں نماز پڑھو چاہے گھر میں لیکن مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب بہت زیادہ ہوتا ہے !

سوال - نماز پڑھنے سے پہلے ہاتھ، منہ، اور پاؤں دھوتے ہیں اُسے کیا کہتے ہیں ؟

جواب - اُس کو وضو کہتے ہیں - بغیر وضو کیے نماز نہیں ہوتی !

سوال - نماز میں کس طرف منہ کرکے کھڑا ہونا چاہیے ؟

جواب - پچھم کی طرف (جس طرف شام کو سورج جاکر چھپ جاتا ہے)

سوال - پچھم کی طرف منہ کرنے کا کیوں حکم دیا گیا ؟

جواب - مکہ معظمہ میں خدا تعالیٰ کا ایک گھر ہے جسے کعبہ کہتے ہیں - اُس کی طرف نماز میں منہ کرنا ضروری ہے - اور وہ ہمارے شہروں سے پچھم کی طرف ہے اس لیے پچھم کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں !

سوال - جس طرف منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں اُسے کیا کہتے ہیں ؟

جواب - اسے قبلہ کہتے ہیں !

سوال - دن رات میں نماز کتنی مرتبہ پڑھی جاتی ہے ؟

جواب - رات دن میں پانچ نمازیں فرض ہیں !

سوال۔ پانچوں نمازوں کے نام کیا ہیں؟

جواب۔ پہلی نماز فجر، جو صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے!
دوسری نماز ظہر، جو دوپہر کو سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے!
تیسری نماز عصر، جو سورج چھپنے سے دو ڈیڑھ گھنٹے پہلے پڑھی جاتی ہے!
چوتھی نماز مغرب، جو شام کو سورج چھپنے کے بعد پڑھی جاتی ہے!
پانچویں نماز عشاء، جو ڈیڑھ دو گھنٹے رات آنے پر پڑھی جاتی ہے!

سوال۔ اذان کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جب نماز کا وقت آجاتا ہے تو نماز سے کچھ دیر پہلے ایک شخص کھڑے ہو کر زور زور سے یہ الفاظ کہتا ہے:۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ
گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ
آؤ! نماز کے لئے آؤ! نماز کے لئے

حَیَّ عَلَی الْفَلَاح حَیَّ عَلَی الْفَلَاح
آؤ! کامیابی کی طرف آؤ! کامیابی کی طرف

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔
اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اِن الفاظ کو **اذان** کہتے ہیں۔ صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) بھی دو مرتبہ کہنا چاہیئے!

سوال۔ تکبیر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جب نماز کے لیے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمے کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں، اُسے **اقامت** اور تکبیر کہتے ہیں۔ تکبیر میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو مرتبہ اذان کے کلموں سے زیادہ کہا جاتا ہے!

سوال۔ جو شخص اذان یا تکبیر کہتا ہے اُسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ جو شخص اذان کہتا ہے اُسے "مؤذّن" کہتے ہیں اور جو تکبیر کہتا ہے اُسے "مکبّر" کہتے ہیں!

سوال۔ بہت سے لوگ مل کر جو نماز پڑھتے ہیں اس میں اس نماز کو اور نماز پڑھانے والے کو اور نماز پڑھنے والوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ بہت سے آدمی مل کر جو نماز پڑھتے ہیں اُسے جماعت کی نماز

کہتے ہیں اور نماز پڑھانے والے کو امام۔ اور اس کے پیچھے نماز پڑھنے والوں کو مُقتَدِی کہتے ہیں!

سوال۔ اکیلے نماز پڑھنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اکیلے نماز پڑھنے والے کو مُنفَرِد کہتے ہیں!

سوال۔ جو مکان خاص نماز پڑھنے کے لئے بنایا جاتا ہے اور اس میں جماعت سے نماز ہوتی ہے اُسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اُسے مسجد کہتے ہیں!

سوال۔ مسجد میں جا کر کیا کرنا چاہیے؟

جواب۔ مسجد میں نماز پڑھے، قرآن شریف پڑھے یا اور کوئی وظیفہ پڑھے یا ادب سے چپکا بیٹھا رہے۔ مسجد میں کھیلنا۔ کودنا۔ شور مچانا بری بات ہے!

سوال۔ نماز پڑھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب۔ نماز پڑھنے میں بہت سے **فائدے** ہیں تھوڑے سے فائدے ہم تم کو بتاتے ہیں:۔

(۱) نمازی آدمی کا بدن اور کپڑے پاک صاف اور ستھرے رہتے ہیں۔

(۲) نمازی آدمی سے خدا تعالیٰ راضی اور خوش ہوتا ہے۔

(۳) حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نمازی سے راضی اور خوش ہوتے ہیں۔

(۴) نمازی آدمی خدا تعالیٰ کے نزدیک نیک ہوتا ہے۔

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورۃ فاتحہ (یا الحمد شریف)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ
ہر قسم کی سب تعریفیں اللہ کے لائق ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ اِيَّاكَ نَعْبُدُ
بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے روز جزا کا مالک ہے (اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں

وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ
اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو سیدھے راستے پر چلا

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ڏ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ اُن کے راستے پر جن پر تیرا غضب نازل ہوا

وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ
اور نہ گمراہوں کے راستے پر!

سورۃ کوثر

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۭ فَصَلِّ لِرَبِّكَ
(اے نبیؐ) ہم نے تم کو کوثر عطا کی ہے پس تم اپنے رب کے لئے نماز پڑھو

وَانْحَرْ ۭ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ
اور قربانی کرو بیشک تمہارا دشمن ہی بے نام و نشان ہو جانے والا ہے

الد

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

جنوں میں سے ہو یا آدمیوں میں سے!

رکوع یعنی جھکنے کی حالت کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

پاکی بیان کرتا ہوں اپنے پروردگار بزرگ کی

قومہ یعنی رکوع سے اُٹھنے کی تسمیع

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

اللہ نے (اس کی) سُن لی جس نے اسکی تعریف کی

اسی قومہ کی تحمید

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اے ہمارے پروردگار تیرے ہی واسطے تمام تعریف ہے

سجدہ یعنی زمین پر سر رکھنے کی حالت کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار برتر کی!

تشہد یا التحیات

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام

وَالطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں سلام تم پر اے نبیؐ اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں سلام ہو ہم پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

اور اللہ کے نیک بندوں پر گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود

مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما دے بیشک تو ہی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے!

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت!

نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
سلامتی (مل سکتی) ہے بہت برکت والا ہے تو اے عظمت اور بزرگی والے!

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ
اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں

وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَ
اور تیرے اوپر ایمان لاتے ہیں اور تیرے اوپر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہتر تعریف کرتے ہیں اور تیرا

نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ
شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور علیحدہ کر دیتے اور چھوڑ دیتے ہیں اُس شخص کو جو تیری نافرمانی

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى
کرے۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور خاص تیرے لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی جانب

ہاتھ تین بار دھونا چاہیئے۔ پھر ہاتھ پانی سے تر کر کے (بھگو کر) سر کا مسح کرو۔ پھر کانوں کا مسح کرو۔ پھر گردن کا مسح کرو۔ مسح صرف ایک ایک مرتبہ کرنا چاہیے۔ پھر تین تین مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوؤ۔ پہلے داہان پاؤں پھر بایاں دھونا چاہیے!

نماز پڑھنے کا طریقہ

سوال۔ نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ:۔

وضو کر کے، پاک کپڑے پہن کر، پاک جگہ پر، قبلہ کی طرف مُنہ کر کے کھڑے ہو۔ نماز کی نیت کر کے دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھاؤ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھ لو۔ داہنا ہاتھ اوپر اور بایاں ہاتھ اُس کے نیچے رہے۔ نماز میں اِدھر اُدھر نہ دیکھو۔ ادب سے کھڑے ہو۔ خدا تعالیٰ کی طرف دھیان رکھو۔ ہاتھ باندھ کر **ثنا**۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پھر **تعوذ** یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور **تسمیہ** یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھ کر الحمد شریف پڑھو۔ الحمد شریف ختم کرکے آہستہ سے آمین کہو
پھر سورۂ اخلاص یا اور کوئی سورۃ جو یاد ہو وہ پڑھو۔ پھر
اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر رکوع کے لئے جھکو۔ رکوع میں دونوں ہاتھوں
سے گھٹنوں کو پکڑ لو۔ رکوع کی تسبیح یعنے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین یا
پانچ مرتبہ پڑھو۔ پھر تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے
سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ تحمید یعنے رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ بھی پڑھ لو۔
پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جاؤ کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین
پر رکھو۔ پھر دونوں ہاتھ رکھو۔ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے
ناک پھر پیشانی زمین پر رکھو۔ سجدے کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین یا پانچ مرتبہ کہو۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے اُٹھو اور
سیدھے بیٹھ جاؤ۔ پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ اسی طرح کرو۔ پھر تکبیر
کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ اُٹھتے وقت زمین پر ہاتھ نہ ٹیکو۔ سجدوں
تک ایک رکعت پوری ہو گئی۔ اب دوسری رکعت شروع ہوئی۔
تسمیہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھو۔ اور کوئی اور سورۃ ملاؤ پھر
رکوع، قومہ اور دونوں سجدے کرکے اُٹھ کر بیٹھ جاؤ۔ پہلے تشہد
پڑھو، پھر درود شریف پھر دُعا پڑھو۔ پھر سلام پھیرو
پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرتے وقت داہنی اور بائیں

طرف منہ موڑلو- یہ دو رکعت نماز پوری ہوگئی- سلام پھیرنے کے بعد اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پڑھو- اور ہاتھ اُٹھاکر دعا مانگو ہاتھ بہت زیادہ نہ اُٹھاؤ یعنی کندھوں سے اونچے نہ کرو- دُعا سے فارغ ہوکر دونوں ہاتھ منہ پر پھیرلو-

سوال - دونوں سجدوں کے درمیان میں اور تشہد پڑھنے کی حالت میں کس طرح بیٹھنا چاہیئے؟

جواب - داہنا پاؤں کھڑا رکھو- اور اس کی انگلیاں قبلے کی طرف رہیں اور بایاں پاؤں بچھاکر اُس پر بیٹھ جاؤ- بیٹھنے کی حالت میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنے چاہئیں!

سوال - امام اور منفرد اور مقتدی کی نمازوں میں کچھ فرق ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب - ہاں- امام اور منفرد اور مقتدی کی نمازمیں تھوڑا سا فرق ہے-

ایک فرق یہ ہے کہ امام اور منفرد پہلی رکعت میں ثناء کے بعد اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الخ اور بِسْمِ اللّٰهِ الخ پڑھ کر الحمد شریف اور سورۃ پڑھتے ہیں اور دوسری رکعت میں بِسْمِ اللّٰهِ اور

الحمد شریف اور سورۃ پڑھتے ہیں مگر مقتدی کو صرف پہلی رکعت میں ثنا پڑھ کر دونوں رکعتوں میں چپکا کھڑا رہنا چاہیے!

دوسرا فرق یہ ہے کہ رکوع سے اُٹھتے وقت امام اور منفرد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہیں اور منفرد تسمیع کے ساتھ تحمید بھی کہہ سکتا ہے مگر مقتدی کو صرف رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا چاہیئے!

سوال - نماز کی تین یا چار رکعتیں پڑھنی ہوں تو کس طرح پڑھیں؟

جواب - دو رکعتیں تو اُسی قاعدے سے پڑھی جائیں جو اوپر بیان ہوا مگر قعدہ میں "التحیات" اور "تشہد" کے بعد درود شریف نہ پڑھیں بلکہ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہہ کر کھڑے ہو جائیں۔ پھر اگر نماز واجب یا سنت یا نفل ہے تو دو رکعتیں پہلی دو رکعتوں کی طرح پڑھ لیں اور اگر نماز فرض ہے تو تیسری رکعت اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ نہ ملائیں۔ باقی اور سب اسی طرح پڑھیں جیسے پہلی دو رکعتیں پڑھی ہیں!

سوال - نماز سنت یا نفل کی تین رکعتیں بھی پڑھی جاتی ہیں یا نہیں؟

جواب - نماز سنت یا نفل کی تین رکعتیں نہیں ہوتیں - دو یا چار رکعتیں ہی پڑھی جاتی ہیں!

سوال - رکوع کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب - رکوع اِس طرح کرنا چاہیئے کہ کمر اور سر برابر رہیں - یعنی سر نہ کمر سے اونچا رہے نہ نیچا ہو جائے - اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور گھٹنوں کو ہاتھوں سے مضبوط پکڑ لیا جائے!

سوال - سجدہ کرنے کا ٹھیک طریقہ کیا ہے؟

جواب - سجدہ اس طرح کرنا چاہیئے کہ ہاتھوں کے پنجے زمین پر رہیں اور کلائیاں اور کہنیاں زمین سے اونچی رہیں - اور پیٹ رانوں سے علیحدہ رہے - اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے الگ رہیں!

سوال - نماز کے بعد انگلیوں پر شمار کرکے کیا پڑھتے ہیں؟

جواب - سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ ۳۴ بار پڑھنا چاہیئے - اِس کا بہت بڑا ثواب ہے!

تعلیم الاسلام کا پہلا حصّہ ختم ہوا

اسلام کے کلمے

کلمۂ طیبہ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؞

کلمۂ شہادۃ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؞

کلمۂ تمجید۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

کلمۂ توحید۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؞

کلمۂ ردِّ کفر۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا اَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

ایمانِ مجمل۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ

ایمانِ مفصل۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ؞

فہرست مضامین تعلیم الاسلام حصّہ اوّل

(مطبوعہ دلی پرنٹنگ ورکس دہلی)